تاخلافت کی بنا دنیا میں ہو پھر استوار
لا کہیں سے ڈھونڈ کر اسلاف کا قلب و جگر

تحریکِ خلافت پاکستان کا نقیب

ہفت روزہ
ندائے خلافت
لاہور

جلد ۲ شمارہ ۵

یکم فروری ۱۹۹۳ء

مدیر
اقتدار احمد

معاون مدیر
حافظ عاکف سعید

یکے از مطبوعات
تنظیم اسلامی

مرکزی دفتر: ۶۷۔اے، علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو، لاہور

مقام اشاعت
۳۶۔کے، ماڈل ٹاؤن، لاہور
فون: ۸۵۶۰۰۳

پبلشر: اقتدار احمد طابع: رشید احمد چودھری
مطبع مکتبہ جدید پریس ریلوے روڈ، لاہور

ندائے خلافت کا یہ شمارہ بلا قیمت ہے
جو رفقائے تنظیم اسلامی اور معاونین تحریک خلافت
پاکستان کو اعزازی طور پر بھیجا جاتا ہے۔

ناظم اعلیٰ کا پیغام

رفقائے تنظیم اسلامی و معاونین تحریک خلافت کے نام

محترم رفقاء تنظیم اسلامی و معاونین تحریک خلافت
السلام علیکم۔ مزاج گرامی!

امیر تنظیم و داعی تحریک محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کا جو مضمون ۱۵ر جنوری ۹۳ء کو "نوائے وقت" کے کالموں میں شائع ہوا ہے وہ اس وقت کے ملکی حالات میں بہت ہی بروقت، متوازن اور اہم رہنمائی کی حیثیت رکھتا ہے۔ واضح رہے کہ یہی مضمون "ندائے خلافت" کی اشاعت بابت ۲۵ر جنوری میں بھی طبع ہوا ہے۔

جیسا کہ آپ کے علم میں ہے کہ اس وقت پوری قوم شدید قسم کی مایوسی کا شکار ہے۔ سیاستدانوں نے جس طرح بار بار عوام کو دھوکا دیا ہے اور ان کی حسرتوں اور خواہشوں کا خون کیا ہے وہ ہماری سیاسی تاریخ کا المناک باب ہے اسی طرح ہمارے دینی رہنما جس طرح اس ملک کے جاگیرداروں وڈیروں اور سرمایہ داروں کے انتخابی کھیل کا حصہ بن گئے ہیں، ان سے بھی عوام کو کسی خیر کی توقع نظر نہیں آرہی، عوام سخت قسم کی الجھن میں مبتلا ہیں۔ انہیں سمجھ نہیں آرہا کہ اس ملک کے حالات کو کیسے درست کیا جائے۔ بیشتر لوگ اب اس پر متفق نظر آتے ہیں کہ پارلیمانی نظام جمہوریت اس ملک کے مسائل کو حل کرنے میں قطعاً ناکام ہو چکی ہے۔ لوگ شدت سے ملک میں انقلاب کے خواہاں ہیں، اس پس منظر میں محترم ڈاکٹر صاحب نے اپنے متذکرہ مضمون میں تمام محب دین افراد کو مشورہ دیا ہے کہ وہ سب دو محاذوں پر جمع ہو جائیں۔ ایک وہ لوگ یا پارٹیاں جو یہ سمجھتے ہیں کہ انتخابات کے ذریعے اس ملک میں اسلام لایا جا سکتا ہے وہ سب مل کر ایک مضبوط محاذ بنا لیں اور دوسرے وہ افراد یا پارٹیاں جو یہ رائے رکھتی ہیں کہ اس ملک کی تقدیر اسلامی انقلاب یا نظام خلافت کے قیام کے بغیر نہیں بدلی جا سکتی وہ ایک امیر کی قیادت میں الگ سے اپنی تمام تر قوتوں اور صلاحیتوں کو جمع کر لیں۔

میری رائے میں یہ بہت معقول اور بروقت تجویز ہے۔ میں آپ سے یہ گذارش کرونگا کہ آپ اس مضمون کا کم از کم ایک بار ضرور مطالعہ کریں اور پھر اس کے پرچارک بن جائیں۔ یہ مضمون "ندائے خلافت" کے ۲۵ر جنوری کے شمارے میں بھی شائع کر دیا گیا ہے اور ہم جلد ہی علیحدہ پمفلٹ کی صورت میں بھی کثیر تعداد میں شائع کر رہے ہیں۔ آپ زیادہ سے زیادہ لوگوں بالخصوص مختلف جماعتوں اور تحریکوں کے کارکنوں تک اس مضمون کو پہنچائیں۔ یہ پاکستان کی بھی خدمت ہے اور اسلام کی بھی۔ اس میں ہم سب کا بھلا ہے۔

یہ پمفلٹ مرکز میں دستیاب ہوگا آپ اپنی ضرورت کے مطابق اسے حاصل کر سکتے ہیں۔

والسلام، عبدالرزاق

مختلف شہروں میں قائم تحریک خلافت پاکستان کی کنوینگ کمیٹیوں کے اراکین کے

مشاورتی اجلاس (منعقدہ ۱۵ر جنوری ۹۳ء) کے اہم فیصلے

از: عبدالرزاق' ناظم اعلیٰ

محترم معاونین تحریک خلافت ـــــــ السلام علیکم ورحمہ اللہ وبرکاتہ

تحریک خلافت پاکستان کی باقاعدہ رجسٹریشن کے بعد الحمد للہ پاکستان کے مختلف شہروں میں قائم کنوینگ کمیٹیوں کے اراکین کا ایک مشاورتی اجلاس ۱۵ر جنوری ۹۳ء کو قرآن اکیڈمی لاہور میں منعقد ہوا اس اجتماع میں جو اہم فیصلے کئے گئے آپ کی اطلاع کے لئے ذیل میں درج کئے جاتے ہیں تاکہ ان پر فی الفور عملدر آمد کا آغاز کیا جا سکے۔

۱۔ آل پاکستان تحریک خلافت کنونشن' یکم مئی ۹۳ء بروز ہفتہ صبح ۱۰ بجے قرآن اکیڈمی ملتان ۲۵' آفیسر کالونی چونگی نمبر ۹' ملتان میں منعقد ہوگا۔ تمام معاونین تحریک نوٹ فرمالیں۔

۲۔ ۱۰ تا ۲۵' اپریل ۹۳ء تحریک خلافت کی مقامی خلافت کمیٹیوں کے انتخابات ہوں گے جن میں مقامی خلافت کمیٹی کے اراکین کا انتخاب عمل میں آئے گا نیز مرکزی خلافت کمیٹی کے اراکین کا انتخاب یکم مئی ۹۳ء کو کنونشن کے موقع پر ہوگا۔

۳۔ داعی تحریک خلافت محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب نے جناب مختار حسین فاروقی صاحب معاون تحریک خلافت حلقہ ملتان کو ناظم انتخاب مقرر فرمایا ہے۔ وہ انتخابات سے متعلق جملہ انتظامات کے ذمہ دار ہوں گے۔

۴۔ تمام معاونین تحریک نوٹ فرمالیں کہ انہیں کنونشن سے قبل اپنے اپنے حلقے میں تحریک کی معاونت سازی کی بھرپور مہم چلانی ہے اور کنونشن تک کے عرصہ میں زیادہ سے زیادہ افراد کو معاون تحریک بنانا ہے اور جتنے بھی لوگ معاون بن جائیں انہیں کنونشن میں لانے کا اہتمام کرنا ہے۔

۵۔ تحریک خلافت کے پیغام کو عوام تک پہنچانے کے سلسلے میں ہر کنوینگ کمیٹی اپنے اپنے حلقے میں ماہ فروری کے وسط میں ایک جلسہ خلافت منعقد کرنے کا اہتمام کرے گی۔ اس جلسے کیلئے ابھی سے ہی تیاری کا آغاز ہو جانا چاہئے اور درج ذیل امور کو پیش نظر رکھا جائے۔ اس ضمن میں تمام معاونین تحریک سے گذارش ہے کہ وہ کنوینگ کمیٹی سے بھرپور تعاون کریں۔

(ا) جلسہ کیلئے تاریخ اور مقام کا انتخاب اور اگر ضرورت ہو تو مقامی انتظامیہ سے اس کیلئے اجازت جلد از جلد حاصل کر لی جائے۔ اور مرکز کو بھی مطلع کر دیا جائے'

(ب) جلسے کی پبلسٹی کیلئے تمام ممکنہ ذرائع کا استعمال مثلاً پوسٹرز' ہینڈ بل' دعوت نامے اور اخبارات میں پریس ریلیز کا اہتمام کیا جائے۔

(ج) جلسے کیلئے فنڈز مقامی طور پر اکٹھا (generate) کرنے کی کوشش کی جائے اور آمد و خرچ کا مکمل حساب بھی رکھا جائے۔ مرکز سے محدود مالی تعاون مہیا کیا جا سکتا ہے اس کے لئے اپنے قریب ترین ناظم حلقہ تنظیم اسلامی سے رجوع کیا جائے۔

۶۔ رمضان المبارک کے دوران افطاری سے قبل یا بعد اجتماعات منعقد کئے جائیں اور لوگوں کو باقاعدہ دعوت نامے کے ذریعے مدعو کیا جائے اور تحریک خلافت کے خدوخال کے موضوع پر خطاب عام ہو۔ لوگوں کو تحریک خلافت میں شمولیت کی دعوت دی جائے اور معاونت فارم پر کروائے جائیں۔

۷۔ رمضان المبارک کے دوران ہر جمعہ کو بڑی جامع مساجد کے باہر نماز جمعہ کے بعد نظام خلافت کے حق میں مظاہروں کا خصوصی اہتمام ہونا چاہیے۔ ان مظاہروں میں بینرز اور پلے کارڈ استعمال کئے جائیں اور گاڑیوں پر سپیکر لگا کر نظام خلافت کے قیام اور اس کی برکات کے موضوع پر اظہار خیال کیا جائے۔ نیز نظام خلافت کی برکات کے عنوان پر مشتمل ایک ہینڈ بل بھی تقسیم کیا جائے۔

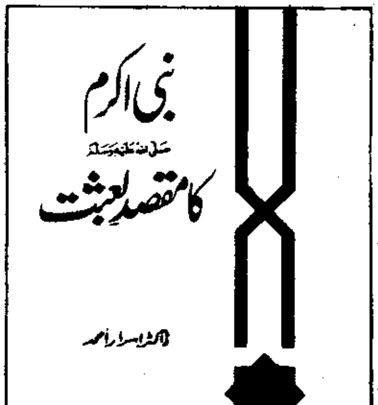

اشاعتِ خاص -/۲۰ روپے' عام -/۱۰ روپے

اللہ مدد ضرور فرمائے گا اگر.....

امیر تنظیم اسلامی کے ایک خطاب جمعہ کا

پریس ریلیز

ڈاکٹر اسرار احمد امیر تنظیم اسلامی و داعی تحریک خلافت پاکستان نے مسجد جامع القرآن اکیڈمی ڈیفنس فیز۶ میں نماز جمعہ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بھارت میں ہندومت کا احیاء ہو رہا ہے۔ آر ایس ایس نامی ہندو تنظیم کے زیر قیادت ہندو تحریک کا احیائی آغاز بابری مسجد کی شہادت ہے جبکہ ہندو تحریک آر ایس ایس کا اصل ہدف پاکستان کو دنیا کے نقشے سے مٹانا ہے۔ یہ ہندو تحریک عرصہ ۷۰ سال سے نہایت نظم و ضبط کے ساتھ اپنی تحریکی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے میں مصروف رہی۔ اس نے کسی الیکشن میں حصہ نہیں لیا' اقتدار کے حصول سے دور ہٹ کر ہندوؤں میں ہندو بنیاد پرستی کی تعلیم کو عام کیا ہے۔ ان کی مسلسل محنت ہی کی وجہ ہے کہ آج ہندوستان میں آر ایس ایس کے ۲۵ لاکھ کارکن طوفان بن کر اٹھے ہیں اور آن واحد میں ایک آواز پر تین لاکھ رضاکار اجودھیا پہنچ گئے اور سیکولرازم کا نقاب اتار پھینکتے ہوئے انہوں نے بابری مسجد کو شہید کردیا۔ ہندوستان کے مسلمان جو اسیر و محصور ہیں اپنے اندر جذبہ ایمانی رکھنے کے باوجود بابری مسجد کی جگہ نماز ادا کرنا تو کجا مسجد کے ملبے کے ڈھیر پر بھی نہ پہنچ پائے۔ پوری دنیا کے مسلمان حکمرانوں نے بے حسی اور بابری مسجد کے سانحہ سے لاتعلقی کا افسوسناک رویہ اپنایا۔ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ ہندوستان کو منہ توڑ جواب دیا جاتا لیکن کسی اسلامی حکومت کے سربراہ نے ہندوستان کو دھمکی تک نہ دی۔

بنگلہ دیش کی وزیر اعظم خالدہ ضیا صاحبہ نے پاکستان کے وزیر اعظم نواز شریف صاحب کے ساتھ بابری مسجد کے معاملہ پر مشترکہ بیان جاری کرنے سے بھی انکار کردیا کہ کہیں بھارت اور امریکہ ناراض نہ ہوجائیں۔ عربوں کی ناراضگی کا بھارت کو کوئی خوف نہیں' انہوں نے اپنے ممالک سے ایسے تمام مسلمانوں کا اخراج شروع کردیا ہے جنہوں نے بابری مسجد کے لئے کوئی چھوٹا موٹا مظاہرہ کیا تھا۔ ہندوستان کا ہندو بنیاد پرست ہندو ہونے کا عملی نمونہ پیش کررہا ہے اور مسلمان حکمران امریکہ پرست اور زرپرست ہونے کا منہ بولتا ثبوت بن گئے ہیں۔ یہ اسلام فروشی ہے اور دین مصطفیٰ سے پسپائی۔ مسلمان ممالک آئی ایم ایف اور ورلڈ بینک کی ہدایت کے مطابق سود کا لین دین' شرح سود اور اشیاء کی قیمتوں کا تعین کرتے ہیں۔ کیسے مسلمان ممالک ہیں؟۔ اور کیا ہیں ان کے حکمران؟۔ جن کو دیکھ کر شرمائیں یہود۔ امریکہ سرکار پاکستان کے ہاتھ پاؤں باندھ کر ہندوستان کے سامنے ڈال دینا چاہتی ہے۔ پاکستان کو دہشت گرد ملک قرار دیا جانا' اور چار مہینے میں اپنی صفائی پیش کرنا' پاکستان کو دفاعی تیاریوں سے روکنا یہ سب پاکستان کی مشکیں کسنے کا منصوبہ ہے۔ مسلمانوں کی تباہی کا عالمی اسٹیج تیار ہے۔ گلف وار کے بعد پاکستان پر بھارتی ہندو بنیاد پرست طوفانی سیلاب کی مانند چڑھ دوڑنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اللہ نے مسلمانوں کو لاوارث نہیں چھوڑ دیا ہے وہ ضرور مدد فرمائے گا۔ مسلمانوں کو صرف بیداری دکھانی ہوگی' اللہ سے سچی توبہ' دل میں قرآن اور ہاتھوں میں تلوار سامان جہاد۔ باطل منہ کی کھائے گا' مسلمانوں کی نہ صرف دنیا میں عظمت ہوگی' آخرت بھی سنور جائے گی۔

تحریک خلافت پاکستان کے زیر اہتمام مورخہ ۷ر فروری بعد از نماز مغرب کمیٹی ہال پتوکی میں

خلافت سیمینار

زیر صدارت جناب عبدالرزاق صاحب ناظم تحریک خلافت پاکستان

منعقد ہوگا جس میں مختلف مکاتب کے مندرجہ ذیل علماء کرام اور دانشور حضرات سے خطاب فرمائیں گے۔

۱۔ جناب عبدالرحمٰن عزیز صاحب' امیر جماعت اسلامی پتوکی

۲۔ جناب صدیق الحسن صاحب' امیر جماعت المسلمین پتوکی

۳۔ جناب حافظ حسن محمود کمیرپوری صاحب' ٹیچر اسلامیہ ہائی سکول پتوکی

۴۔ حافظ محمد اعظم صاحب' ناظم مدرسہ شریعہ اہلحدیث پتوکی

۵۔ جناب عبدالغفور راشد صاحب' پروفیسر شعبہ اسلامیات گورنمنٹ ڈگری کالج پتوکی

۶۔ جناب رحمت اللہ بٹر صاحب' ناظم تنظیم اسلامی حلقہ وسطی پنجاب

اس کے علاوہ ادارہ منہاج القرآن اور مزدور کسان پارٹی کے مقامی نمائندگان خطاب فرمائیں گے۔

المعلن۔ حافظ محمد اقبال نائب ناظم تنظیم اسلامی حلقہ شرقی پنجاب

۶۷ر اے' علامہ اقبال روڈ گڑھی شاہو لاہور فون۔ ۳۰۵۱۱۰

WEEKLY "NIDA-E-KHILAFAT" LAHORE
36-K, Model Town Lahore- 54700 Regd:No L. 9184

دینی محاذ کا لائحہ عمل

تفکر و تذکر سے اقتباس

از ڈاکٹر اسرار احمد

ہمارے لئے مہلت عمل بہت ہی کم باقی رہ گئی ہے اور اگر تین چار سالوں کے اندر اندر یہاں اسلامی انقلاب برپا نہ ہوا تو نہ صرف یہ ملک "تحلیل" ہوجائے گا بلکہ یہ ' خاکم بدہن ' پورے برعظیم ہندو پاک سے بالکل سپین کے مانند اسلام اور مسلمان دونوں کے کامل خاتمے کی تمہید ہوگی ۔ اور مستقبل کا مورخ "خون دو عالم میری گردن پر!" کے مصداق اس کی پوری ذمہ داری تحریک پاکستان اور اس کے زعماء و قائدین پر عائد کرے گا!---- لیکن اصل قابل غور مسئلہ پاکستان میں اسلامی نظام کے قیام و نفاذ کے طریق کار اور اسلامی انقلاب کے منہج و منہاج کا ہے۔ جس کے واضح شعور اور صحیح ادراک کے بغیر اس مہم کا سر ہونا محال ہے!

تاہم حالات کی سنگینی اور وقت کی نزاکت کے پیش نظر راقم کا مشورہ یہ ہے کہ فوری طور پر تمام دینی اور مذہبی جماعتیں اور جملہ اہم دینی و روحانی شخصیتیں دو محاذوں کی صورت میں منظم ہوجائیں جن میں سے ایک "دینی سیاسی محاذ" ہو جس میں وہ تمام جماعتیں شریک ہوجائیں جو ملکی انتخابات میں حصہ لے کر سیاسی عمل کے ذریعے نفاذ اسلام کے لئے زور لگائیں ' اور دوسرا "اسلامی انقلابی محاذ" ہو جو خالص مزاحمتی تحریک (رزسٹنس مومنٹ) کی حیثیت سے کام کرتے ہوئے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ سرانجام دے اور اس کے سلسلے میں "باللسان" یعنی وعظ و نصیحت سے آگے بڑھ کر مناسب قوت فراہم ہونے پر "بالید" یعنی قوت کے ساتھ بدی کے استیصال کے لئے کمربستہ ہوجائے اور منظم اور پر امن احتجاجوں ' مظاہروں اور ہڑتالوں کے ذریعے غیر اسلامی اور ظالمانہ نظام کا راستہ روکتے ہوئے بالآخر سول نافرمانی اور سرکاری محصولات کی عدم ادائیگی کے ذریعے انقلاب برپا کردے!○○

ضروری اطلاع

امیر تنظیم اسلامی محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب چھ تا آٹھ ہفتوں کے لئے بیرونی ممالک کے دعوتی دورے پر ۲۱ر جنوری ۹۳ء کو تشریف لے گئے ہیں۔ ان کی واپسی ان شاء اللہ وسط مارچ میں ہوگی ۔ ان کی غیر موجودگی میں محترم سراج الحق سید صاحب قائم مقام امیر کی حیثیت سے فرائض سرانجام دیں گے۔

مبتدی تربیت گاہ

مبتدی رفقاء تنظیم اسلامی اور معاونین تحریک خلافت کی علمی و عملی تربیت کے لئے ۵ تا ۱۱ فروری ۹۳ء تنظیم اسلامی کے مرکزی دفتر واقع ۶۷۔ اے ' علامہ اقبال روڈ نزد گڑھی شاہو میں ایک ہفت روزہ (ہمہ وقتی) تربیت گاہ کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اس تربیت گاہ میں دین کے فکری و عملی تقاضوں کے فہم کے لئے متعدد پروگرام شامل ہیں۔ جن میں منتخب دروس قرآن ' منتخب احادیث کا مطالعہ ' اہم دینی موضوعات پر لیکچرز اور مذاکرے ' قرآن مجید کی درست تلاوت کے لئے تجوید کے قواعد کی مشق اور روزمرہ زندگی میں استعمال ہونے والی مسنون دعاؤں کا حفظ شامل ہے۔

معاونین تحریک اور تنظیم اسلامی کے مبتدی رفقاء زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر مستفید ہوں۔

المعلن: ناظم اعلیٰ ' تنظیم اسلامی پاکستان